مذی کا ایک قطرہ یا چند قطرے نکلے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1210

تاریخ اجراء: 20 جمادی الثانی 1445ھ / 03 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر مذی کا ایک یا چند قطرے کپڑے پر لگے تو کیا کپڑا ناپاک ہو جاتا ہے؟ نیز کیا مذی کا ایک قطرہ بھی بے وضو کر دیتا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مذی کا ایک قطرہ نکلے تو بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے اور انسانی بدن سے کوئی ایسی چیز نکلے جو وضو کو توڑ دے، تو وہ نجاستِ غلیظہ ہے، کپڑے کے کسی حصہ پر لگ جائے تو کپڑے کا وہ حصہ ناپاک ہو جاتا ہے۔ البتہ ان کپڑوں میں نماز پڑھنے میں یہ تفصیل ہے کہ جب نجاست درہم کی مقدار سے کم ہو تو بغیر پاک کئے نماز ہو جائے گی لیکن پاک کرکے پڑھنا بہتر ہے۔ ہاں اگر درہم کے برابر لگی ہو تو پھر پاک کرنا ضروری ہے ورنہ نماز دہرانا واجب ہو گا اور اگر درہم سے زائد لگی ہو تو نماز ہو گی ہی نہیں۔

مذی نکلنے سے وضو کا حکم بیان کرتے ہوئے علامہ ابنِ نجیم مصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اجمع العلماء انہ لا یجب الغسل بخروج المذی والودی کذافی شرح المھذب واذا لم یجب بھما الغسل وجب بھما الوضوء “یعنی علما کا اجماع ہے کہ مذی اور ودی کے نکلنے سے غسل واجب نہیں ہوتا ایسا ہی شرح مہذب میں ہے اور جب ان دونوں سے غسل واجب نہیں ہوتا، تو ان سے وضو واجب ہو گا۔ (البحر الرائق، جلد1، صفحہ115، مطبوعہ: کوئٹہ)

مذی نجاستِ غلیظہ ہے، اس کے متعلق فتاوی ہندیہ میں ہے: ”کل مایخرج من بدن الانسان ممایوجب خروجہ الوضوء اوالغسل فھو مغلظ کالغائط والبول والمنی والمذی “یعنی وضو و غسل واجب کرنے والی چیزوں میں سے جو چیز بدنِ انسانی سے نکلے تو نجاستِ غلیظہ ہے جیسے پاخانہ، پیشاب، منی اور مذی۔ (فتاوی ھندیہ، جلد1، صفحہ46، مطبوعہ: پشاور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”نجاستِ غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زیادہ لگ جائے، تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیتِ استخفاف ہے، تو کفر ہوا اور اگر درہم کے برابر ہے، تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کئے نماز پڑھی، تو مکروہِ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی، تو گناہ گار بھی ہوا اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے کہ بے پاک کئے نماز ہوگئی مگر خلافِ سنت ہوئی اور اس کا اعادہ بہتر ہے۔“ (بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 389، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net